نوٹس

14
ترسیل

روٹی کپڑا اور مکان کی طرح ترسیل یا ابلاغ بھی ہماری بقا کا ایک ذریعہ ہے۔ اس بات کا ادراک کرنے کے لیے ہمیں بس اپنے چاروں طرف نظر ڈالنی ہوگی۔ ترسیل کے بہت سے ذرائع ہیں، جن کو لوگ دوسروں تک اپنی بات کی رسائی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ہم عوامی ذرائع ابلاغ، کتابوں، لوگوں کے ذریعہ تفریحات، معلومات، علم و دانش، تازہ سیاسی خبریں، تازہ ترین فلمیں اور ایسی ہی بہت سی چیزیں حاصل کرتے ہیں۔ ہم الفاظ، حرکات وسکنات، علامات اور موسیقی کی دھنوں وغیرہ سے معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں۔ اس سبق میں آپ ابلاغ/ترسیل اس کی اقسام اور اس کے استعمال کے بارے میں پڑھیں گے اور یہ بھی پڑھیں گے کہ اپنی روزانہ کی زندگی میں ہم ترسیل کو کس طرح مزید موثر بنا سکتے ہیں اور فرد اور سماج پر عوامی ذرائع ابلاغ کے کیا اور کس طرح اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

مقاصد

اس سبق کے مطالعے کے بعد آپ:

- عمل ترسیل کے اجزا یا ارکان کو بیان کرسکیں گے؛
- یہ بتا سکیں گے کہ ترسیل کو کس طرح زیادہ موثر بنایا جاسکتا ہے؛
- ہندوستانی مناظر میں غیر لفظی ترسیل کی اہمیت سمجھ سکیں گے؛
- عوامی ذرائع ابلاغ یا ماس میڈیا کے رول اور اس کے اثرات کو بیان کرسکیں گے۔

14.1 ترسیل کے معنی کی تفہیم

ترسیل لوگوں اور ماحول کے ساتھ تعامل (Interation) کا ہے۔ جب ہم دوسروں کے ساتھ تعامل کرتے ہیں تو ہم معلومات، خیالات اور رویّوں کو ایک شخص سے دوسرے شخص کی طرف منتقل کرنے کے لیے

نوٹس

زبان کا استعمال کرتے ہیں۔ جب آپ کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا دوست بیمار ہے، تو آپ اس کی مزاج پرسی کرتے ہیں اور اس کی طبیعت کی ناسازی پر اپنی فکرمندی کا اظہار کرتے ہیں۔ جب آپ شرٹ خریدنے کے لیے کسی دکان پر جاتے ہیں، تو دکاندار آپ کو مشورہ دیتا ہے کہ کون سا رنگ آپ کے لیے موزوں رہے گا۔ اس طرح ترسیل ایک شخصی عمل ہے، جو لوگوں کے درمیان کردار (Behaviour) میں تبدیلی لانے کے لیے واقع ہوتی ہے اور ہم اپنے الفاظ یا عمل کے ذریعے اپنے خیالات اور احساسات کا اظہار کر پاتے ہیں۔ ترسیل فیصلہ سازی میں مدد کی غرض سے معلومات بہم پہنچا کر لوگوں کو کنٹرول کرنے اور ان کو تحریک دینے کا اہم ذریعہ ہے۔

14.2 ترسیل کے عناصر

ترسیل کے اہم عناصر حسب ذیل ہیں:

i۔ **ترسیل ایک دوطرفہ عمل ہے:** ترسیل میں ایک مرسل (بھیجنے والا) ہوتا ہے اور ایک مرسل الیہ (جس کو بھیجا جائے)— جب آپ اپنے والد صاحب سے بات کرتے ہیں، تو یہ ترسیل انفرادی سطح پر ہوتی ہے، لیکن جب کوئی ٹیچر طلبا کے ایک گروپ سے بات کرتا ہے، تو یہ ترسیل ایک گروپ کی سطح پر ہوتی ہے۔

ii۔ **ترسیل میں پیغام کا ہونا بھی ضروری ہے:** جو معلومات بھیجی جائے گی وہ وہ کسی پیغام، کسی ہدایت، کسی نظریہ، کسی احساس یا کسی رائے کی شکل میں ہوگی۔

iii۔ **مشترکہ تفہیم:** ترسیل اسی وقت واقع ہوگی جب مرسل اور مرسل الیہ کے درمیان تفہیم کا اشتراک ہوگا۔ کلچر، زبان اور ماحول اشتراک کی بنیاد ہیں۔ الفاظ، فقرے، محاورے، اور حرکات وسکنات ترسیل کی مشترکہ بنیاد ہیں۔

iv۔ **دیگر لوگوں کے کردار (Behaviour) میں تبدیلی:** مرسل الیہ کی طرف بھیجی جانے والی معلومات ایک تبدیلی کی شکل میں جوابی عمل پیدا کرتی ہے۔ مثلاً جب آپ یہ سنیں گے کہ باہر بلڈنگ میں آگ لگ گئی ہے تو آپ دوسرے اور لوگوں کے ساتھ بلڈنگ سے باہر آجائیں گے۔

v۔ **معلومات دینے کا طریقہ:** معلومات الفاظ، یا حرکات وسکنات اور دیگر اظہارات وغیرہ کے ذریعے دی جاتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 14.1 اور 14.2

1۔ کون سا بیان صحیح نہیں ہے:

(a) ترسیل ایک مسلسل عمل ہے۔
(b) ہم الفاظ کے ذریعہ ترسیل کرتے ہیں۔
(c) ہم حرکات وسکنات کے ذریعہ ترسیل نہیں کرتے۔
(d) ہم موسیقی کی دھنوں اور اظہارات کے ذریعے ترسیل نہیں کرتے۔

2۔ ترسیل کے اہم عناصر کی وضاحت کیجیے۔

14.3 ترسیل کی اقسام

ترسیل کی دوقسمیں ہیں:

1۔ لفظی ترسیل، اور
2۔ غیر لفظی ترسیل۔

لفظی ترسیل: جب دو یا دو سے زیادہ لوگوں کے درمیان تعامل (Interaction) کا ذریعہ الفاظ ہوں، تو اس کو لفظی ترسیل کہا جاتا ہے۔ الفاظ زبانی بھی ہوسکتے ہیں اور تحریری بھی۔ ترسیل ہم کو لوگوں کے درمیان بامعنی تعامل، معلومات یا ہدایات مہیا کرتی ہے۔ یہ زندگی کی ایک اساسی ضرورت ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ کوئی بھی شخص ہر روز اوسطاً 10 سے 11 گھنٹے لفظی ترسیل میں لگاتا ہے، یعنی پڑھنا، بولنا، لکھنا یا سننا۔ لفظی ترسیل کی کچھ عام شکلیں ہیں گفتگو، تقاریر، اخبارات، رسائل، ٹیلیفونی گفتگو وغیرہ۔

غیر لفظی ترسیل: دلچسپ بات یہ ہے کہ غیر لفظی ترسیل یا جسم کے حرکات و اشارات (Body Language) ہماری ترسیل کے 70 فیصد سے زیادہ حصّے پر مشتمل ہوتی ہے، جبکہ الفاظ صرف 10 فیصد حصّے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس طرح غیر لفظی ترسیل انسانی تعامل میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ حرکات وسکنات، آنکھوں کے اشارات، چہرے کے تاثرات، نشست و برخاست کے انداز اور جسم کے ہاؤ بھاؤ، ترسیل کے کچھ غیر لفظی طریقے ہیں۔ غیر لفظی ترسیل درج ذیل امور میں مددگار ہوتی ہے:

- اس سے ترسیل کے لفظی عناصر کے ماورا تاثرات کا اظہار ہوتا ہے۔
- جو بات کہی گئی ہے، اس میں غیر لفظی ترسیل کے ذریعے زور پیدا ہوجاتا ہے اور پیغام کی مزید تائید ہوجاتی ہے۔
- یہ طاقت، محبت، برتری، عزت اور احترام کے اظہار میں مددگار ہوتی ہے۔
- یہ دوسرے لوگوں کے ساتھ تعامل کو منظّم اور باقاعدہ بناتی ہے۔
- اظہار ذات کا ذریعہ ہے۔

غیر لفظی ترسیل کے کئی چینل ہیں۔ یہ بات بہر حال یاد رکھنے کی ہے کہ غیر لفظی ترسیل کلچر کے زیر اثر رہتی ہے، اسی لیے اس ترسیل کو کلچر یا ثقافت کے حوالے سے ہی سمجھنا چاہیے۔ ایک چینل کنیسکس (Kinesics) ہے، جس کا تعلق اعضا کی زبان یا حرکات یا جسم کی مختلف جنبشوں سے ہے، جبکہ دوسرا چینل آنکھوں کی حرکات واشارات کے لیے بولا جاتا ہے۔ گھورنا اور آنکھوں کی جنبش دیگر حرکاتی اشارے غیر لفظی ترسیل کا ذریعہ ہیں۔ تیسرا چینل قُربیت (Proxemics) کا ہے، جو لوگوں کے درمیان سماجی دوری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ مختلف سماجی ماحولوں میں دوری کا درج ذیل نمونہ برقرار رہتا ہے۔ قریبی فاصلہ یا Inteimate space (18انچ — 0) شخص یا غیر رسمی فاصلہ (4فٹ — 18انچ)؛ سماجی یا رسمی فاصلہ (12فٹ — 4فٹ) اور عوامی فاصلہ (12فٹ سے زیادہ)۔ چوتھا چینل لمس (Haptils) کا ہے جس کا مطلب ہے چھونا۔ یہ ترسیل کا ایک اور ذریعہ ہے جو کلچر کا ہی ایک عمل ہے۔ عام طور پر شمالی امریکہ اور شمالی یورپ کے لوگ کم چھوتے ہیں، لیکن ایشیا کے اندرونی علاقوں اور مشرق وسطیٰ کے کلچروں میں سماجی لمس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔

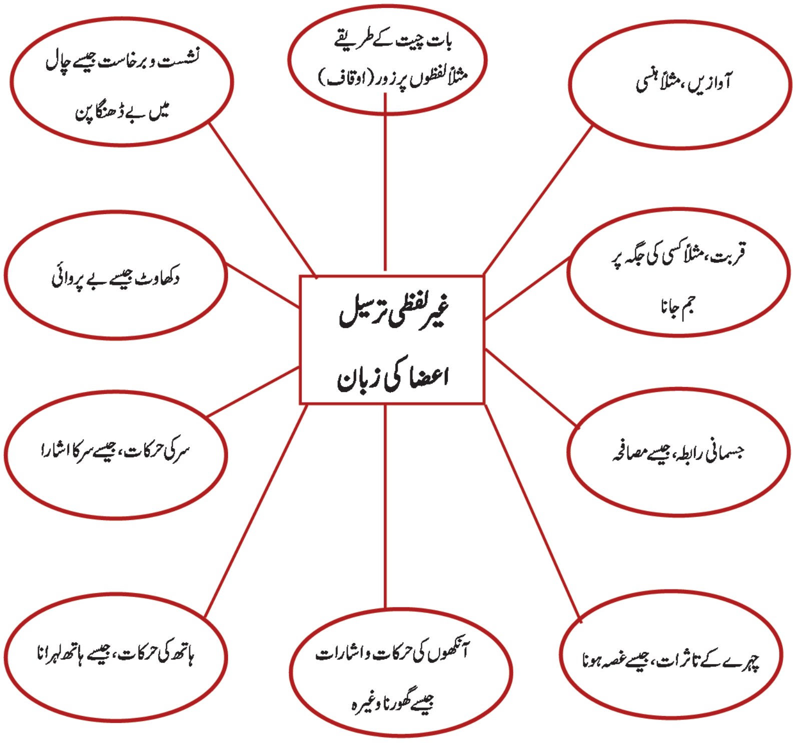

شکل 14.2: غیر لفظی ترسیل

نوٹس

کیا آپ جانتے ہیں؟

آنکھوں کے اشارات:

- آنکھوں کے براہ راست ایک دوسرے کے مقابل ہونے سے اعتماد کا اظہار ہوتا ہے۔
- جھکی ہوئی آنکھوں سے عزت و احترام کا اظہار ہوتا ہے، دھیان سے سننے کا اظہار ہوتا ہے، یہ احساس جرم کی بھی علامت ہے۔
- ایک بھوں کے چڑھے ہونے سے شک کا اظہار ہوتا ہے۔
- دونوں بھویں چڑھے ہونے سے تعریف و توصیف کا اظہار ہوتا ہے۔

نشست و برخاست کے انداز

- بغیر اکڑے ہوئے سیدھے کھڑے ہونے اور تھوڑا سا آگے کی طرف جھکنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص قابل رسائی ہے اور بات کو سننے اور قبول کرنے اور دوستانہ ماحول میں بات کرنے والا ہے۔
- ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا— بین شخصی قربت کا اظہار کرتا ہے۔

چہرے کے تاثرات

- مسکراہٹ ایک طاقتور اشارہ ہے جو خوشی، دوستی، گرم جوشی، پسند اور الفت و محبت کا اظہار کرتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 14.3

خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1۔ پڑھنا، بولنا، لکھنا اور سننا..........................کی مثالیں ہیں۔

2۔ حرکات و سکنات، چشم و ابرو کے اشارے، چہرے کے تاثرات، نشست و برخاست کے انداز، اعضا کی زبان اور سماجی قرب ....ترسیل کے طریقے ہیں۔

3۔ غیر لفظی ترسیل کے چار بنیادی چینل ہیں ....، ....، ....اور..................۔

4۔ ہیپٹکس (Haptics) کا مطلب ہے......................اور یہ کلچر کا ایک عمل ہے۔

نوٹس

مشغلہ 1

ترسیلی کھیل: سرگرم عملی سماعت

سرگرم سماعت ترسیل کا ایک اہم پہلو ہے۔ سرگرم سماعت کے بارے میں کچھ اہم باتیں سیکھنے اور اپنے طرز ترسیل کو سمجھنے کے لیے اس گیم کو کھیلیے، ایک سرگرم سامع بنیے اور پھر ضروری سوالوں کا جواب دیجیے۔

1۔ 4-6 لوگوں کا ایک گروپ بنائیے۔ ہر فرد کے لیے ایک نمبر شمار متعین کر دیجیے۔

2۔ ہر شخص کاغذ کے ایک پرچے پر کوئی جملہ لکھے۔

3۔ شخص نمبر 1 کسی بھی پرچے کو اٹھائے اور جملہ کو پڑھے۔

4۔ شخص نمبر 1 اس پرچے کے جملے کو دوسرے شخص کے کان میں بتائے اور اسی طرح دوسرا، تیسرے کے کان میں اور تیسرا، چوتھے کے کان میں بتائے، یہاں تک کہ وہ واپس پہلے شخص تک آ جائے۔ اب شخص نمبر 1 پرچے پر لکھے جملے کو زور سے پڑھے۔

5۔ دھیان دیجیے کہ کیا وہ پیغام (جملہ) بعینہ وہی ہے، یا بدل گیا ہے؟ کیا تبدیلیاں آئیں۔

یہ سرگرمی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ لفظی ترسیل بدل جاتی ہے اور فاصلہ کی وجہ سے پیغام میں پہلے شخص تک پہنچتے پہنچتے تحریف ہو جاتی ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ ہر شخص کا طرز ترسیل جداگانہ ہوتا ہے۔ خیالات کے عمل مختلف ہوتے ہیں اور تشریح و توضیح کے طریقے بھی الگ ہوتے ہیں۔

14.4 موثر ترسیل

یہ بات آپ پڑھ چکے ہیں کہ ہماری روز مرہ کی زندگی میں لفظی اور غیر لفظی ترسیل کی کتنی اہمیت ہے۔ تعلیم اور پیشہ ورانہ شعبوں میں ترقی کے لیے ہی نہیں، بلکہ باہمی (بین شخصی) رشتوں میں بہتری لانے کے لیے بھی موثر ترسیل بہت ضروری ہے۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم سے بات کے سمجھنے میں جزوی یا کلّی غلطی ہو جاتی ہے۔ دونوں ہی صورتوں میں ترسیل کا مقصد فوت ہو جاتا ہے، اسی لیے ہم کو ان باتوں پر دھیان رکھنا ضروری ہے، جو ہمیں ذہن نشین کرنی ہیں۔ اس سے ترسیل موثر ہو گی۔

مؤثر ترسیل کے بارے میں آگے بڑھنے سے پہلے ہمیں ان مشکلات کا سمجھ لینا ضروری ہے، جو مؤثر ترسیل کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ اکثر ایسا س ہوتا ہے کہ پیغام میں تحریف ہو جاتی ہے، یا یوں کہیے کہ اس میں حذف و اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً کچھ لوگ حقائق کو بدل دیتے ہیں اور اپنے باس کو خوش کرنے کے لیے باتیں بناتے ہیں۔ لوگ اپنے اپنے ادراک کے لحاظ سے انتخابی (Selective) ہوتے ہیں۔ جو کچھ وہ دیکھتے یا سنتے ہیں اس کی بنیاد ان کی ضرورتوں، تحریک و ترغیب، تجربہ اور ذاتی خصوصیات پر منحصر ہوتی ہے۔ لوگوں کے

نوٹس

اندر حاصل یا وصول ہونے والی معلومات کو پراسیس کرنے کی محدود صلاحیت ہوتی ہے۔ جب معلومات بہت زیادہ ہوجاتی ہے تو معلومات کی اوورلوڈنگ ہونے لگتی ہے۔ تب لوگ معلومات کا انتخاب کرتے ہیں (کچھ معلومات کو) نظر انداز کرتے ہیں اور کچھ کو بھول جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جس وقت ہم جذباتی ہوتے ہیں — مثلاً بہت رنجیدہ، خشمگین یا بہت پُر جوش، تو اس وقت بھی کچھ معلومات ذہن سے محو ہوجاتی ہے۔ آخری بات یہ ہے کہ مختلف لوگوں کے لیے الفاظ مختلف معنی رکھتے ہیں۔ عمر، جنس اور ثقافتی پس منظر جیسے عوامل، زبان کے روزمرّہ اور اس کے استعمال پر بہت اثر انداز ہوتے ہیں۔

14.5 موثر ترسیل کی خصوصیات

موثر ترسیل کی کچھ خصوصیات حسب ذیل ہیں:

(i مشترک مبادیات: مرسل اور مرسل الیہ کے درمیان تفاعل ایک ایسی زبان میں ہونا چاہیے، جس کی تفہیم کی سطح مشترک ہو۔ ماں جب اپنے بچے سے بات کرتی ہے تو وہ ایسے الفاظ استعمال کرتی ہے، جو بچے کے ذخیرۂ الفاظ میں موجود ہوتے ہیں۔ مثلاً جب بچہ ضد کررہا ہوتا ہے، تو ماں سرزنش کرنے کا لہجہ اختیار کرتی ہے، لیکن جب بیمار ہوتا ہے تو اس کے لیے دردمندی اور دلسوزی والے لہجہ میں بولتی ہے۔ لیکن جب وہ اپنی بہن سے بات کرتی ہے تو اس کے الفاظ اور فقرے قطعاً مختلف ہوتے ہیں اور استعمال کی جانے والی زبان کا تعلق ماحول اور حالات پر منحصر ہوتا ہے۔ اس طرح مؤثر ترسیل کے لیے تفہیم کی ایک مشترکہ سطح ضروری ہوتی ہے۔

(ii باہمی دلچسپی: ترسیل کے موضوعات مرسل اور مرسل الیہ کی باہمی دلچسپی کے ہونا چاہییں۔ اسٹاک مارکیٹ یا شیئر بازار کا طریق کار کیا ہے، یہ موضوع کسی کسان کے لیے دلچسپی کا نہ ہوگا؟ البتہ بیجوں اور کھاد کی کوالٹی اور فصلوں کے اوپر آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات سے یقیناً اس کو دلچسپی ہوگی۔

(iii مشترکہ زبان: زبان ترسیل کا سب سے طاقتور ذریعہ ہے۔ مشترکہ زبان مؤثر ترسیل کی ضامن ہوتی ہے، کیونکہ اس میں الفاظ، فقروں جملوں اور محاوروں کے بارے میں کوئی غلط فہمی نہیں ہوتی۔

(iv مشترکہ ماحول: مشترکہ یا ایک جیسے پس منظر کے لوگ بغیر کسی مشکل کے پیغام کو سمجھ لیتے ہیں۔ اس طرح ایک مشترکہ قومیت، مالی حالت، ثقافت، سماجی مفادات، ہم عمری اور پیشہ وغیرہ مشترکہ ماحول ہی کی کچھ مثالیں ہیں۔ کیا آپ کچھ اور مشترکہ مسائل کی فہرست بنا سکیں گے۔ آپ نے یہ بات غور کی ہوگی کہ اپنے ہم مشرب، ہم جماعت اور ہم شہر لوگوں کے ساتھ بات چیت آسان ہوتی ہے۔

ذیل میں کچھ ایسے اشارات دیے گئے ہیں، جن کی مدد سے لفظی ترسیل کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے:

- اپنی بولی میں پڑھنے اور سننے کے ذریعے سدھار لائیے۔

- آواز کی تعدیل (Modulation) نیز لہجہ اور تلفظ پر خاص دھیان دیجیے۔
- پہلے سوچیے پھر بولیے۔
- بہت روانی سے اور بہت زور سے مت بولیے۔
- ثقافتی طور پر حساس الفاظ، علامات اور مختلف ثقافتی پس منظروں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

اپنے اعضا کی زبان (Body Language) کو سدھارنے کے لیے درج ذیل باتیں یاد رکھیے:

- ثقافتی پس منظر، جنس اور صاحب حیثیت شخصیات کا خیال رکھتے ہوئے گفتگو میں ایک فاصلہ بنائے رکھیے۔
- جب ضرورت ہو، یا ناگزیر ہو، تبھی جسم کو چھوئیے۔
- انٹرویو کے دوران آنکھوں کے رابطے کو برقرار رکھیے اور اس بات کا خیال رکھیے کہ اس قسم کی ترسیل اس ثقافت میں معیوب نہ ہو۔
- خوش وضع اور با اعتماد نظر آئیے۔

لفظی اور غیر لفظی ترسیل دونوں مل کر ترسیل کا ایک طاقتور ذریعہ بنتی ہیں۔ اگر باقاعدگی اور احتیاط سے کام لیا جائے تو مؤثر ترسیل سے پیغام کو فوراً ہی منتقل کیا جا سکتا ہے۔ اشتہار دینے والے لوگ یا کمپنیاں مؤثر ترسیل کے ذریعہ ہی لوگوں کو اپنی مصنوعات کی خریداری کے لیے راغب کر لیتی ہیں۔ آپ نے غور کیا ہوگا کہ اشتہارات کس طرح مشہور و معروف شخصیات، بصری تصاویر، زبانی اور تحریری الفاظ اور موسیقی وغیرہ کا استعمال کر کے ہم کو لبھاتے ہیں اور ہم کار، صابن، موٹر سائیکل یا کپڑے وغیرہ خریدنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ آپ کو بھی کچھ تک بندی والے فقرے اور جملے یاد ہوں گے، جیسے ٹھنڈا مطلب کوکا کولا، داغ اچھے ہیں ڈھونڈتے رہ جاؤ گے وغیرہ۔ کیا آپ کو بھی کچھ اور ایسے ہی فقرے یاد آئے؟

ترسیل دنیا میں ایک دوسرے کے ساتھ معنی و مفہوم کی باہمی حرکت کا نام ہے۔ البتہ غیر لفظی ترسیل سے جو معنی جڑے ہوتے ہیں، وہ الگ الگ تقاضوں میں الگ الگ ہو سکتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بولی جانے والی زبان ہماری ترسیل کے تقریباً 7 سے 35 فیصد کو تشکیل دیتی ہے اور ہماری ترسیل کا بڑا حصہ غیر لفظی ذرائع سے انجام پاتا ہے۔ اس طرح جب لفظی زبان مرکزی حیثیت کی حامل ہو، تب بھی ہم زیادہ معلومات حاصل کرنے کی غرض سے غیر لفظی اشاروں کی تلاش میں رہتے ہیں۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 14.4 اور 14.5

1۔ بتائیے کہ درج ذیل بیانات درست ہیں یا غلط:

1۔ ہماری ترسیل کا بڑا حصہ غیر لفظی چینلوں سے انجام پاتا ہے۔

2۔ لوگوں کے اندر معلومات کے حصول اور اس کو پروسیس کرنے کی غیر محدود صلاحیت ہوتی ہے۔

3۔ زبان کا استعمال عمر، جنس اور ثقافتی پس منظر سے متاثر ہوتا ہے۔

4۔ ترسیل کا مواد مرسل اور مرسل الیہ کی باہمی دلچسپی کا ہونا چاہیے۔

5۔ تیزی سے بول کر موثر ترسیل کا مقصد حاصل ہوسکتا ہے۔

2۔ موثر ترسیل کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

14.6 ہندوستانی ماحول میں غیر لفظی ترسیل

کسی بھی ثقافت کی غیر لفظی ترسیل کی نوعیت کو سمجھنا بہت ضروری ہے اور خاص طور پر اس ترسیل کو جس کا استعمال روزمرہ کی زندگی میں ہوتا ہو۔ کچھ غیر لفظی اشارات تو تمام ثقافتوں میں ہی مشترک ہوتے ہیں اور ان کا پیغام بھی مشترک ہی ہوتا ہے۔ غیر لفظی ترسیل سے دوسرے لوگوں کے ساتھ خاص طور ہماری پسند، ناپسند، جنس، مرتبہ کے لحاظ سے ہمارے رشتوں کا پتہ چلتا ہے۔ اس قسم کی ترسیل ہمارے جذبات کو دوسروں تک پہنچانے کا ایک مناسب ذریعہ بھی ہے۔ ہندوستانی ماحول میں کچھ غیر لفظی اشارات بہت نمایاں اور ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔

پہلے ہم اعضا کی زبان یا جسم کی حرکات وسکنات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اعضا کی اس زبان یا جسمانی حرکات وسکنات کو انگریزی میں Kinesis کہا جاتا ہے۔ ہندوستانی ماحول میں مرد وزن کے جوڑوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ پبلک مقامات پر یا افراد خاندان کی موجودگی میں ایک دوسرے سے محبت بھرے یا لگاؤ والے انداز کا اظہار نہ کریں گے۔ ایک دوسرے کا ہاتھ میں ہاتھ لینا یا شوہر کو گھورنا بھی سماج میں اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔ دیگر ثقافتوں کی طرح ہندوستانیوں کی بھی اپنی حرکات وسکنات، اعضا کی زبان اور ہاتھوں کی جنبشیں ہیں۔ ہندوستان میں جب آپ اپنی کلائی پر کوئی ڈوری یا پٹی چڑھالیں تو یہ ایک روایتی ہند وعورت کے کنگن یا چوڑی سے مشابہت ہوجائے گی اور اگر کوئی مرد ایسا کرتا ہے تو اس کے مردانہ پن پر آنچ آئے گی اور لوگ اس سے لڑنے پر آمادہ ہوجائیں گے۔

مصافحہ کرنا یا ہاتھ ملانا بہت عام ہے، لیکن ایسا زیادہ تر مردوں کے درمیان اور عورتوں کے درمیان ہوتا ہے۔ عام طور پر مرد اور عورتیں باہم ہاتھ ملانے سے گریز کرتے ہیں۔ دلّی اور ممبئی جیسے شہروں میں کارپوریٹ

نوٹس

سیکٹر کے اندر مردوں اور عورتوں کے ہاتھ ملانے کا چلن عام ہوگیا ہے۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ ثقافتی ماحول ہی یہ بات طے کرتا ہے کہ کون سی غیر لفظی ترسیل مناسب یا غیر مناسب ہے۔

غیر لفظی ترسیل کے سماجی عوامل: ہندوستان کے لوگوں میں فاصلہ یا دوری کا اشاریہ بہت اونچا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ثقافتی عوامل جیسے نظام مراتب، عہدہ اور عمر کے تفاوت کا ترسیل میں بہت اہم مقام ہے۔ بین شخصی روابط، عہدہ، عمر اور جنس جیسے عوامل یہ طے کرتے ہیں کہ دو لوگوں کے درمیان کتنا فاصلہ برقرار رکھا جائے۔ مقام و منزلت اور صاحب حیثیت لوگ کسی کم حیثیت والے شخص کو براہ راست نظر بھر کے دیکھ سکتے ہیں، لیکن ایک کم مرتبہ کا شخص کسی صاحب مرتبہ شخص کے سامنے عام طور پر نظریں نیچی کرکے ہی کھڑا ہوتا ہے (عزت واحترام کے طور پر) اور ایک مناسب فاصلہ بھی برقرار رکھتا ہے۔ مثلاً مالک و ملازم، باپ اور بیٹا، بہو اور شوہر کے گھرانہ کا کوئی بزرگ۔ عورتیں اپنے شوہر کے خاندان کے افراد سے نظریں ملا کر بات نہیں کرتی ہیں۔ فرسودہ اور روایتی ماحول کی عورتیں اکثر اپنے سر کو گھونگھٹ سے ڈھانپ لیتی ہے۔

ہندوستان کے لوگ شخصی طور پر دوری کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور یہ دوری عام طور پر ایک سے ڈیڑھ دو میٹر کی ہوتی ہے۔ البتہ خاندان اور قریبی دوستوں میں یہ جسمانی دوری کم ہوجاتی ہے۔ خاندان کے افراد اور قریبی دوستوں میں گلے ملنا، ہاتھ میں ہاتھ لینا اور عوامی طور پر ان سے تعلق رکھنا بہت عام بات ہے۔ دوستوں سے یا کسی فیملی سے ملاقات یا رخصت کے وقت نوجوان عام طور پر جھک کر بڑوں کے پاؤں چھوتے ہیں اور آداب بجالاتے ہیں۔

متن پر مبنی سوال 14.6

1۔ ہندوستانی ماحول میں غیر لفظی ترسیل کے معاملے میں کلچر کے رول کی وضاحت کیجیے۔

14.7 ذرائع ابلاغ کا کام اور اثر

میڈیا معلومات، خیالات اور آرا کو ناظرین یا سامعین کے کسی بڑے مجمع تک پہنچانے کا ٹیکنولوجیکل ذریعہ ہے۔ ہم ایک ایسے سماج میں رہتے ہیں، جس میں اطلاعات اور ترسیل ہمیں زندگی کے مختلف شعبوں، مثلاً کام، صحت وتندرستی، تفریحات، تعلیم، سفر اور شخصی تعلقات میں آگے بڑھنے کے لیے مدد کرتے ہیں۔ ہم روز صبح اٹھ کر ٹی وی، اخبار یا انٹرنیٹ کے ذریعے خبریں دیکھتے یا پڑھتے ہیں۔ ہمارا واسطہ اشتہارات سے بھی پڑتا ہے، جو ہم پر اس معاملے میں اثر ڈالتے ہیں کہ بازار سے کیا خریدیں۔ بچے اور نوجوان فیشن، آئیڈیل،

نوٹس

باڈی ٹائپ، خوبصورتی کی مثالی شخصیت اور شہری طرز زندگی کے بارے میں میڈیا کی معلومات سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

مثبت اثرات: میڈیا کا رول بہت اہم ہے۔ یہ تعلیم بھی دیتا ہے اور معلومات و اطلاعات سے ہمیں مالا مال بھی کرتا ہے۔ میڈیا ہمیں تعلیمی اطلاعات و معلومات بھی دیتا ہے اور ہماری علمی کارکردگی کو بھی بہتر بناتا ہے۔ یہ معلومات (Information) اور (مذہبی، سیاسی، سماجی، تفریحی اور ماحولی) خبروں کو اکٹھا کرتا ہے اور عوام تک پہنچاتا ہے۔ مفاد عامہ کے مقاصد (جیسے خواندگی، پولیو وغیرہ کے ٹیکے، زچہ بچہ کی طبی فلاح و بہبود یا ایڈس وغیرہ) کے بارے میں معلومات بہم پہنچانے کے لیے بھی میڈیا کو استعمال کیا جاتا ہے۔ میڈیا سماجی اور ثقافتی اقدار کو بھی منتقل کرتا ہے۔ میڈیا سرکاری پالیسیوں اور سرکار کے نئے نئے پروگراموں اور منصوبوں کو عوام تک پہنچانے میں بھی اہم رول ادا کرتا ہے۔ میڈیا سے لوگوں کو اپنے مسائل سرکار تک پہنچانے اور ملک میں ڈیموکریسی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ میڈیا سماجی یک جہتی اور سالمیت لانے میں بھی لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ اخبارات، ریڈیو، ٹی وی نیوز چینل اور انٹرنیٹ کے ذریعے عوامی ذرائع ابلاغ (Mass Media) تک رسائی ممکن ہوگئی ہے۔

منفی اثرات، فرد اور سماج دونوں پر ہی میڈیا کے منفی اثرات بھی پڑتے ہیں۔ عقیدہ، مذہب اور زبان کے لحاظ سے ہندستان اپنی آبادی کے تنوع کے بارے میں بہت مشہور ہے۔ غلط معلومات اور غلط خبروں کی تشہیر کر کے میڈیا کا غلط استعمال بھی کیا جاسکتا ہے، کیونکہ اس سے اکثر تشدد، تعصب اور نفرت کو ہوا مل سکتی ہے۔ بہر حال فرقہ وارانہ تشدد اور پُر تشدد کا روائیوں کی تعریف سے اجتناب ضروری ہے۔ افواہوں اور پروپیگنڈہ کا پھیلانا بھی غلط اور جھوٹی باتوں کے پھیلانے کا ایک منظّم طریقہ ہی ہے۔ میڈیا اکثر افراد کی پرائیویٹ زندگی کا احترام نہیں کرتا اور مشہور شخصیتوں کے ہی نہیں، بلکہ عام لوگوں کے نجی اور پوشیدہ معاملات کو اچھالتا ہے۔ فحش اور ناشائستہ مواد کی تشہیر سبھی کے لیے فکرمندی کا سبب ہوتی ہے، چاہے وہ نوجوان ہوں یا سن رسیدہ لوگ۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ سماج میں میڈیا کے بہت اہم کام ہیں۔ میڈیا کو کچھ اہم ذمہ داریاں اور فرائض انجام دینا ہوتے ہیں۔ میڈیا کو معروضی، متوازن اور بالکل صحیح معلومات عوام تک پہنچانی چاہیے اور یہی اس کے اخلاقی معیار کو برقرار رکھنے کا پیمانہ ہے۔ میڈیا کو عوام کے اندر جرائم پسندی، تشدد اور نفرت پھیلانے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ سماج کی تعمیر اور قومی یکجہتی، میڈیا کا ایک بہت اہم مقصد ہے۔ درحقیقت ہندستان کی اجتماعی نوعیت کو منعکس کرنا اور قوم کے ہر فرد کو ایک آواز مہیا کرنا بھی میڈیا کا اہم کام ہے۔

نوٹس

آپ نے کیا سیکھا

- ترسیل لوگوں اور ماحول کے ساتھ تفاعل کا ایک عمل ہے۔
- ترسیل کردار (Behaviour) میں تبدیلی لانے کے لیے پیغام رسانی کا ایک دوطرفہ عمل ہے اور تفہیم کا اشتراک، نیز پیغام بھیجنے کا کوئی طریقہ، اس دوطرفہ عمل کے عناصر ہیں۔
- لفظی ترسیل زبانی یا تحریری الفاظ کے ذریعے لوگوں کے درمیان ایک بامعنی تفاعل ہے، جس سے معلومات یا ہدایت حاصل ہوتی ہے۔
- غیر لفظی تفاعل میں جسمانی حرکات وسکنات، چشم و ابرو کے اشارات، چہرے کے تاثرات، نشست و برخاست کے انداز اور دوری کی برقراری شامل ہے۔
- مشترکہ مبادیات، مشترکہ زبان، مشترکہ ماحول اور باہمی دلچسپیاں، موثر ترسیل کی خصوصیات ہیں۔
- ہندوستانی ماحول میں غیر لفظی ترسیل کی کچھ اپنی منفرد شکلیں پائی جاتی ہیں۔
- انسانی کردار پر میڈیا کے ذریعے ترسیل کے مثبت اور منفی دونوں اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اختتامی سوالات

1- مثالوں کی مدد سے ترسیل کی تعریف بیان کیجیے۔ ترسیل کے پانچ عناصر کا بھی بیان کیجیے۔
2- لفظی اور غیر لفظی ترسیل ہماری روزمرہ کی زندگی میں بہت اہم رول ادا کرتی ہے۔ وضاحت کیجیے۔
3- مؤثر ترسیل کی مختلف خصوصیات بیان کیجیے۔
4- ہندوستانی ماحول کے اندر غیر لفظی ترسیل کے منفرد نمونوں کو مثالوں کی مدد سے واضح کیجیے۔
5- سماج پر میڈیا کے اثر اور اس کے رول کا جائزہ لیجیے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

14.1 اور 14.2

1- (a) صحیح
(b) صحیح
(c) غلط

(d) غلط

2۔ دیکھیے سیکشن 14.1

14.3

(a) لفظی ترسیل

(b) غیر لفظی ترسیل

(c) اعضا کی زبان (Kinesis)، چشم و ابرو کے اشارے (Gaze)، دوری (Proxemics) اور لمس (Haptics)

(d) چھونا (Touch)

14.4 اور 14.5

1۔ (1) صحیح

(2) غلط

(3) صحیح

(4) صحیح

(5) غلط

2۔ دیکھیے سیکشن 14.5

14.6

1۔ دیکھیے سیکشن 14.6

اختتامی سوالات کے اشارے

1۔ دیکھیے سیکشن 14.1 اور 14.2

2۔ دیکھیے سیکشن 14.3

3۔ دیکھیے سیکشن 14.4

4۔ دیکھیے سیکشن 14.6

5۔ دیکھیے سیکشن 14.7